بسم اللہ الرحمن الرحیم

تفسیر ابن کثیر

تالیف

مفسرِ قرآن حضرت امام حافظ عماد الدین ابنِ کثیر رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ متن

ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

علامہ محمد اکرم الازہری، علامہ محمد سعید الازہری

علامہ محمد الطاف حسین الازہری

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

تفسیر ابن کثیر

جلد چہارم

تالیف

مفسرِ قرآن حضرت امام حافظ عماد الدین ابنِ کثیر رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ متن

ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

علامہ محمد اکرم الازہری، علامہ محمد سعید الازہری
علامہ محمد الطاف حسین الازہری

زیرِ اہتمام: اِدارہ ضیاء المصنفین ○ بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور کراچی پاکستان

چاند کتاب محل ڈسکہ

نام کتاب	تفسیر ابن کثیر، جلد چہارم
مفسر	حضرت امام حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ متن	ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
مترجمین	علامہ محمد اکرم الازہری، علامہ محمد سعید الازہری
	علامہ محمد الطاف حسین الازہری
	من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر نگرانی	قاری اشفاق احمد خان، محمد انور سعید
اشاعت	اپریل 2004ء
تعداد	ایک ہزار
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	1Z385

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔فون:7221953 فیکس:۔042-7238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔فون:7225085-7247350

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:021-2212011-2630411۔ فیکس:۔021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

تفسیر سورۂ شوریٰ

تفسیر سورۂ زخرف

تفسیر سورۂ دخان

تفسیر سورۂ جاثیہ

تفسیر سورۂ احقاف

تفسیر سورۂ محمد

تفسیر سورۂ فتح

تفسیر سورۂ حجرات

سورۂ فتح

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عام الفتح کے دوران سواری پر سورۂ فتح تلاوت فرمائی(1)۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾

”یقیناً ہم نے آپ کو شاندار فتح عطا فرمائی ہے۔ تاکہ دور فرمادے آپ کے لئے اللہ تعالیٰ جو الزام آپ پر (ہجرت سے) پہلے لگائے گئے اور جو (ہجرت کے) بعد لگائے گئے اور مکمل فرمادے اپنے انعام کو آپ پر اور چلائے آپ کو سیدھی راہ پر۔ اور تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی ایسی مدد فرمائے جو زبردست ہے“۔

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب ذیقعدہ 6ھ میں سرکار ﷺ حدیبیہ سے واپس آئے۔ جب مشرکین نے آپ کو عمرہ کرنے سے روک دیا تھا اور صلح حدیبیہ طے پائی۔ جب محصر ہونے کے بعد آپ ﷺ نے اپنی ھدی کو ذبح کر دیا تو یہ سورت نازل ہوئی اور اس صلح کو فتح مبین قرار دیا۔ جس طرح حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ یا دیگر لوگوں سے مروی ہے کہ تم فتح مکہ کو فتح شمار کرتے ہو اور ہم صلح حدیبیہ کو فتح سمجھتے ہیں۔ اعمش نے جابر سے روایت کیا ہے کہ ہم صلح حدیبیہ کو فتح شمار کرتے تھے(2)۔ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے یہی روایت کیا ہے(3)۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے میں نے ایک چیز کے بارے میں تین دفعہ سوال کیا۔ آپ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا میں نے اپنے آپ کو ملامت کی: اے ابن خطاب تجھے تیری ماں روئے تو نے رسول اللہ ﷺ پر تین مرتبہ اصرار کیا لیکن آپ نے تجھے کوئی جواب نہیں دیا۔ چنانچہ میں اپنی سواری پر سوار ہو گیا اس ڈر سے کہ میرے بارے میں کوئی چیز نہ اتری ہو؟ کیا سنتا ہوں کہ منادی میرے نام کی ندا دے رہا ہے۔ میں یہ خیال کرتے ہوئے لوٹا کہ میرے بارے میں کوئی چیز نازل ہوئی ہے۔ جب میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا آج رات مجھ پر یہ سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے زیادہ پسند ہے۔ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ...... بخاری، ترمذی اور نسائی رحمہم اللہ تعالیٰ نے اسے روایت کیا ہے(4)۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حدیبیہ سے واپسی پر لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا: آج مجھ پر ایک آیت اتری ہے جو مجھے روئے زمین پر

1۔ مسند امام احمد، جلد 5 صفحہ 24، فتح الباری، تفسیر سورۂ فتح، جلد 8 صفحہ 583، مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، جلد 1 صفحہ 547 2۔ طبری، جلد 26 صفحہ 70

3۔ بخاری، فتح الباری، کتاب المغازی، جلد 7 صفحہ 441

4۔ مسند امام احمد، جلد 1 صفحہ 31 فتح الباری، کتاب فضائل القرآن، جلد 9 صفحہ 58، عارضۃ الاحوذی، تفسیر سورۂ فتح، جلد 12 صفحہ 149-148، نسائی، سنن کبری، کتاب التفسیر، تحفۃ الاشراف، جلد 8 صفحہ 6

جو کچھ ہے اس سے زیادہ پسند ہے۔ پھر یہ آیت سنائی۔ تو صحابہ نے آپ کو مبارک باد دیتے ہوئے عرض کی اللہ نے آپ کو تو آپ کے بارے میں بتا دیا کہ جو کچھ آپ کے ساتھ ہوگا۔ اب ہمارا کیا ہوگا؟ تو یہ آیت اتری لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا (فتح:5) صحیحین میں یہ روایت قتادہ سے مروی ہے(1)۔ امام احمد اور ابو داؤد رحمہما اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے کہ سرکار ﷺ نے خیبر کی غنیمت صرف اہل صلح حدیبیہ پر تقسیم فرمائی۔ اس کے اٹھارہ حصے کئے لشکر کی تعداد پندرہ سو تھی۔ شہسوار کو دو اور پیدل کو ایک حصہ عطا فرمایا(2)۔ امام احمد، ابو داؤد، نسائی اور ابن جریر رحمہم اللہ تعالیٰ نے یہی حدیث نقل کی ہے(3)۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے مغیرہ بن شعبہ سے سنا کہ نبی کریم ﷺ اتنی نماز ادا فرماتے کہ آپ کے پاؤں مبارک پر ورم آ جاتا۔ عرض کی گئی کیا اللہ نے آپ کے گناہوں کو معاف نہیں فرما دیا۔ فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟(4)۔ امام احمد اور مسلم رحمہما اللہ تعالیٰ نے ایک اور سند سے بھی اسی طرح روایت کیا ہے(5)۔ ابن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے(6)۔ فتح مبین سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔ اس کے سبب بہت سے لوگ ایمان لائے مومن و کافر کا آپس میں رابطہ ہوا۔ علم نافع اور ایمان پھیلا۔

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ یہ حضور ﷺ کی خصوصیت ہے جس میں آپ کا کوئی شریک نہیں۔ کسی اور کو یہ خوشخبری نہیں ملی۔ سرکار ﷺ اپنے تمام امور میں اطاعت و استقامت کے بلند ترین مقام پر فائز تھے۔ اولین و آخرین میں سے کوئی بھی اس تک نہیں پہنچ سکا۔ آپ علی الاطلاق اکمل البشر اور سید الدنیا والآخرۃ ہیں۔ آپ اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ اطاعت گزار ہیں اور اس کے اوامر و نواہی کی سب سے زیادہ تعظیم کرنے والے ہیں۔ جب آپ کی اونٹنی بیٹھ گئی تو فرمایا: اسے ہاتھیوں کو روکنے والے نے روک دیا ہے۔ پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ آج وہ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہیں پوچھیں گے جس کے ساتھ وہ اللہ کی محرمات کی تعظیم کرتے ہیں مگر میں انہیں جواب دوں گا(7)۔ جب آپ نے اللہ کی اطاعت کی اور صلح قبول فرمائی تو آپ کو یہ بشارت دی گئی۔

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اطاعت الٰہی کی وجہ سے تمہیں دشمنوں پر نصرت حاصل ہوگی جیسے صحیح حدیث میں ہے: "اللہ تعالیٰ مغفرت کے ساتھ بندے کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے۔ کسی نے اللہ کے ساتھ تواضع نہیں کی مگر اللہ اسے رفعتیں عطا فرما دیتا ہے"(8)۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ

1۔ مسند احمد، جلد 3 صفحہ 197
2۔ مسند احمد، جلد 3 صفحہ 420، سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، جلد 3 صفحہ 76
3۔ طبری، جلد 26 صفحہ 69، احمد، جلد 1 صفحہ 464، سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، جلد 1 صفحہ 122، تحفۃ الاشراف، جلد 7 صفحہ 77، نسائی، کتاب السیر
4۔ مسند احمد، جلد 4 صفحہ 255، فتح الباری، تفسیر سورۂ فتح، جلد 8 صفحہ 584، مسلم، کتاب صفۃ القیامۃ، جلد 4 صفحہ 2171-2172، عارضۃ الاحوذی، ابواب الصلاۃ، جلد 2 صفحہ 205، نسائی، کتاب قیام اللیل، جلد 3 صفحہ 219، ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، جلد 1 صفحہ 456
5۔ مسند احمد، جلد 6 صفحہ 115، مسلم، کتاب صفۃ القیامۃ، جلد 4 صفحہ 2172
6۔ مسند ابویعلی، جلد 3 صفحہ 222، مجمع الزوائد، جلد 2 صفحہ 271
7۔ یہ حدیث اس سورت کی آیت نمبر 28 میں مفصل آئے گی
8۔ دیکھئے تفسیر سورۂ شوریٰ آیت: 40